
163

آیات نمبر 59 تا 66 میں کافروں کو انتباہ کہ وہ کہیں بھاگ نہیں سکتے۔ مسلمانوں کو ہر وقت
جہاد کے لئے تیار رہنے کا حکم اور یہ کہ اگر کفار مصالحت کے لئے جھکیں تو مناسب جواب دیں
۔اللہ ہی نے تمام مسلمانوں کو آپس میں جوڑا۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ مومنین کو جہاد پر
ابھاریں۔ بیس ثابت قدم مومن دو سو کافروں پر غالب ہوں گے

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ اور کافر لوگ
یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ وہ بچ کر نکل گئے، بیشک وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا
لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ
وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ اور
اے مسلمانو! کافروں کے مقابلے کے لئے ہر ممکن حد تک سامان جنگ اور تیار بندھے
رہنے والے گھوڑے مہیا رکھو تا کہ اس تیاری کے باعث تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے
دشمنوں کو خوفزدہ کر سکو اور ان دوسرے دشمنوں کو بھی جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ
جانتا ہے وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا
تُظْلَمُوْنَ اور اللہ کی راہ میں تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا پورا بدلہ دیا
جائے گا اور تم سے ناانصافی نہیں کی جائے گی ﴿۶۰﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ
لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر کافر صلح کی طرف جھکیں تو آپ
بھی صلح پر آمادہ ہو جایئے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
یقیناً وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۶۱﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ

يَّخۡدَعُوۡكَ فَاِنَّ حَسۡبَكَ اللّٰهُ ؕ اور اگر یہ لوگ آپ کو دھوکا دینے کا قصد کریں
گے تو یقین کیجئے کہ اللہ آپ کے لئے کافی ہے هُوَ الَّذِیۡۤ اَيَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ وَ
بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وہی تو ہے جس نے آپ کو اپنی مدد کے ذریعے اور اہل ایمان کے
ذریعے قوت عطا فرمائی ﴿۶۲﴾ وَ اَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ اوران مومنوں کے دلوں میں
باہمی الفت پیدا کردی لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَيۡنَ
قُلُوۡبِهِمۡ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيۡنَهُمۡ ؕ اگر آپ روئے زمین کی ہر ایک چیز خرچ
کر ڈالتے تو بھی ان کے دلوں میں باہمی الفت پیدا نہیں کرسکتے تھے لیکن اللہ نے ان
کے درمیان محبت و الفت پیدا کردی اِنَّهٗ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ بلاشبہ وہ کمال قوت اور
کمال حکمت کا مالک ہے ﴿۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسۡبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اے نبی (ﷺ)! آپ کے لئے اللہ اور آپ کا اتباع کرنے والے
مومنین کافی ہیں ﴿۶۴﴾ ع رکوع [۸] يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلَى الۡقِتَالِ ؕ
اے نبی (ﷺ)! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دیجئے اِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ عِشۡرُوۡنَ
صٰبِرُوۡنَ يَغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ ۚ اگر تم مسلمانوں میں سے بیس آدمی ثابت قدم رہنے
والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے وَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ
يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ اور اگر سو آدمی
ثابت قدم ہوں گے تو ایک ہزار کافروں پر غالب رہیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ کافر
ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾ اَلۡـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنۡكُمۡ وَعَلِمَ

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ اے مسلمانو! اب اللہ نے تم پر تخفیف فرمادی، اس نے جان لیا کہ تم میں کمزوری ہے فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ سو تم مسلمانوں میں سے اگر سو آدمی ثابت قدم ہوں گے تو وہ دو سو کافروں پر غالب آجائیں گے وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار کافروں پر غالب آجائیں گے وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے

یہ آیت پچھلی آیت کے کچھ عرصے کے بعد نازل ہوئی، اس دوران بہت بڑی تعداد میں لوگوں نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ یہ لوگ جو ابھی ایمان لائے تھے تربیت، جوش و ولولہ اور ثابت قدمی میں اولین صحابہ جیسے نہ تھے، ﴿٦٦﴾